حکومتِ پاکستان

ریونیو ڈویژن

فیڈرل بورڈ آف ریونیو

اسلام آباد، مؤرخہ 7۔مارچ، 2025

نوٹیفکیشن

S.R.O. 301(I)/2025۔ کسٹمز ایکٹ، 1969، (1969 کا IV) سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990 کی دفعہ 50، فیڈرل ایکسائز ایکٹ، 2005 کی دفعہ 40، اور انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001(مجریہ 2001 XLIX) کی دفعہ 237 کے تحت حاصل اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے، فیڈرل بورڈ آف ریونیو کسٹمز قواعد، 2001 میں درج ذیل مزید ترامیم کرنے کا حکم دیتا ہے، جو پہلے ہی نوٹیفکیشن نمبر S.R.O. 204(I)/2025 ، مؤرخہ 25 فروری 2025 کے ذریعے جیسا کہ کسٹمز ایکٹ، 1969 کی دفعہ 219 کی ذیلی دفعہ (3A) کے تحت ضروری ہے، شائع کی جا چکی ہیں:

مندرجہ ذیل ترامیم قواعد کے باب XL میں کی جائیں گی:

(1) قاعدہ 871 میں:

(i) شق (a) میں، عبارت "یا جیسا کہ انجینئرنگ ڈویلپمنٹ بورڈ (EDB) کی منظوری سے ہو"، اس نوٹیفکیشن کے نفاذ کے چھ ماہ بعد حذف کر دی جائے گی؛

(ii) شق (j) میں، عبارت "یا جیسا کہ EDB کی منظوری سے ہو"، اس نوٹیفکیشن کے نفاذ کے چھ ماہ بعد حذف کر دی جائے گی؛

(iii) شق (m) میں، لفظ "for acquisition" کے بعد الفاظ "سوائے ان لوہے اور اسٹیل کے سکریپ کے جو پاکستان کسٹمز ٹیرف کے متعلقہ ہیڈنگز کے تحت آتے ہیں "شامل کیے جائیں گے؛

(iv) شق (n) کو حذف کر دیا جائے گا؛

(v) شق (u) کو مندرجہ ذیل سے بدل دیا جائے گا:

' (u) "ریگولیٹری اتھارٹی' سے مراد کسٹمز کا وہ کلکٹر ہے جس کے دائرہ اختیار میں سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990 کے تحت باقاعدہ رجسٹرڈ درخواست دہندہ کا کاروباری یا پیداواری یونٹ واقع ہے، اگر کسی درخواست دہندہ کے مختلف دائرہ اختیار میں متعدد پیداواری تنصیبات ہوں، تو جس دائرہ اختیار میں اس کا ہیڈ آفس یا مرکزی پیداواری یونٹ واقع ہو، وہی کلکٹر اس کی ریگولیٹری اتھارٹی ہو گا۔"

(2) قاعدہ 872 کی ذیلی قاعدہ (1) میں: الفاظ "درج ذیل افراد" کے بعد عبارت "، سوائے ان افراد کے جو پاکستان کسٹمز ٹیرف کے متعلقہ ہیڈنگز کے تحت لوہے اور اسٹیل کے سکریپ کی درآمد میں مصروف ہیں" شامل کی جائے گی۔

(3) قاعدہ 874 میں :

(i) ذیلی قاعدہ (4) میں، عبارت "مطالبہ کردہ برآمدی پیداوار کے فیصد کے مطابق، یعنی کیٹیگری A یا B، جو ایک سال کے بعد ریگولیٹری کلکٹر کے جائزے کے تابع ہوگی" کو حذف کر کے اس کی جگہ "کیٹیگری B2 میں" کی عبارت شامل کی جائے گی؛

(ii) ذیلی قاعدہ (5) اور اس سے منسلک جدول کو مندرجہ ذیل سے تبدیل کیا جائے گا:

(5) "وہ درخواست گزار جس کا کمپلائنس پروفائل اچھا نہ ہو، یعنی جس کے خلاف ایک یا زیادہ خلاف ورزی کے مقدمات کا فیصلہ ہو چکا ہو، یا جس کے خلاف ریکوری کے مقدمات یا فوجداری مقدمات زیرِ التواء ہوں، کو فراہم کردہ اجازت نامہ صفائی کا موقع دینے کے بعد فوری طور پر معطل کیا جائے گا اور ریگولیٹری کلکٹر اجازت نامہ منسوخ کرنے کے لیے کارروائی شروع کر سکتا ہے، علاوہ ازیں دیگر قانونی اقدامات بھی کیے جا سکتے ہیں۔"

(iii) ذیلی قاعدہ (6) کو حذف کر دیا جائے گا۔

(4) قاعدہ 875 کی ذیلی قاعدہ (2) میں، شق (viii) کے بعد درج ذیل نئی شق شامل کی جائے گی:

(viiia) قواعد 882 میں دی گئی شرائط کے مطابق وینڈرز کی فہرست؛

(5) قاعدہ 876 کی ذیلی قاعدہ (1) میں:

(a) شق (a) کی جگہ درج ذیل عبارت شامل کی جائے گی، یعنی:

"(a) زمرہ A:

(i) وہ مینوفیکچررز کم ایکسپورٹرز جن کی گزشتہ دو سالوں میں برآمدات کی کم از کم مالیت 20 ملین امریکی ڈالر یا اس سے زائد رہی ہو، وہ ضمیمہ سوم (Appendix-III) کے مطابق انڈیمینٹی بانڈ اور مؤخر ادائیگی کا چیک (PDC) جمع کروائیں گے؛

(ii) وہ مینوفیکچررز کم ایکسپورٹرز جن کی گزشتہ دو سالوں میں برآمدات کی مالیت 20 ملین امریکی ڈالر سے کم رہی ہو، وہ ضمیمہ سوم میں دیا گیا انڈیمینٹی بانڈ اور مؤخر ادائیگی کا چیک (PDC) جمع کروائیں گے جو گزشتہ دو سالوں میں برآمدات میں استعمال شدہ خام مال پر لاگو اوسط سالانہ ڈیوٹی و ٹیکسز کے برابر ہوگا، اور کسی بھی زائد مؤخر یا معاف شدہ ڈیوٹی و ٹیکسز کے لیے بینک گارنٹی یا ریوالوِنگ بینک گارنٹی بھی فراہم کرنا ہوگی۔

(b) شق (b) کی جگہ درج ذیل عبارت لکھی جائے گی، یعنی:

"زمرہ :B1 ایسے مینوفیکچررز کم ایکسپورٹرز جن کے پاس خود کی ملکیت میں پیداواری سہولت ہو، وہ ضمیمہ سوم میں دیا گیا انڈیمنیٹی بانڈ اور مؤخر ادائیگی کا چیک (PDC) گزشتہ تین سالوں میں برآمدات میں استعمال شدہ خام مال پر لاگو اوسط سالانہ ڈیوٹی وٹیکسز کے برابر فراہم کریں گے اور کسی بھی زائد مؤخر یا معاف شدہ ڈیوٹی وٹیکسز کے لیے بینک گارنٹی یا ریوالوِنگ بینک گارنٹی فراہم کی جائے گی؛ جبکہ ایسے مینوفیکچررز کم ایکسپورٹرز جن کے پاس کرایے پر حاصل کردہ پیداواری سہولت ہو، ان کے لیے ان کی سالانہ ضرورت کے مطابق بینک گارنٹی یا ریوالوِنگ بینک گارنٹی فراہم کرنا لازم ہو گا۔"

(c) شق (c) میں لفظ "ریوالونگ انشورنس" کی جگہ لفظ "بینک" لکھا جائے گا، اور اس کے بعد والا عبارت "اپنی ملکیت والی پیداواری سہولت رکھنے والے مینوفیکچررز کے لیے ان کی سالانہ ضرورت کو کور کرتی ہوئی، اور کرایہ کی پیداواری سہولت رکھنے والے مینوفیکچررز کے لیے "ریوالوِنگ بینک گارنٹی" کو حذف کر دیا جائے گا۔

(d) شق (d) کو مندرجہ ذیل سے تبدیل کیا جائے گا:

(d) "کیٹیگری :C1 : ایسے مینوفیکچررز کو جن کے پاس ذاتی ملکیت کی پیداواری سہولت ہو، ضمیمہ III- کے مطابق ضمانتی بانڈ اور پچھلے تین سال میں بالواسطہ برآمدات میں استعمال شدہ ان پٹ سامان پر اوسط ڈیوٹی و ٹیکس کے مساوی پوسٹ ڈیٹڈ چیک (PDC) فراہم کرنا ہو گا، اور کسی بھی اضافی مؤخر یا معاف شدہ ڈیوٹی و ٹیکس کے لئے بینک گارنٹی یا ریوالونگ بینک گارنٹی فراہم کرنا ہو گی۔ جبکہ کرایہ پر لی گئی پیداواری سہولت یا کمرشل ایکسپورٹرز کے لیے ان کی سالانہ ضرورت کے برابر بینک گارنٹی یا ریوولونگ بینک گارنٹی فراہم کرنا ہو گی؛"

(e) شق (e) میں، ""ریوالونگ انشورنس کو" بینک "سے تبدیل کیا جائے گا، اور اس کے بعد کی عبارت "اپنی ملکیت والی پیداواری سہولت اور کرایہ والی پیداواری سہولت رکھنے والے مینوفیکچررز" کے جملے حذف کر دیئے جائیں گے۔

(6) قاعدہ 877 میں:

(i) ذیلی قاعدہ (2) اور (3) کو حذف کیا جائے گا۔

(ii) ذیلی قاعدہ (4) کو مندرجہ ذیل سے تبدیل کیا جائے گا:

(4) "درخواست موصول ہونے کے سات (7) دن کے اندر، کیس متعلقہ ان پٹ آؤٹ پٹ کو ایفیشینٹ آرگنائزیشن (IOCO) کے کلکٹریٹ کو بھیجا جائے گا تاکہ وہ پیداوار کی گنجائش اور ان پٹ آؤٹ پٹ تناسب کا تعین ساٹھ (60) دن کے اندر کرے۔ کلکٹر IOCO اس بات کو یقینی بنائے گا کہ درخواست IOCO میں وصول ہونے کی تاریخ سے ساٹھ (60) دن کے اندر کارروائی مکمل کی جائے۔"

بشر طیکہ اگر IOCO ساٹھ (60) دن کے اندر کیس کی کارروائی مکمل کرنے میں ناکام رہتا ہے، تو صارف کو ان پٹ اشیاء کی ڈیکلیئرڈ قیمت کے 25 فیصد تک کے حصول کی اجازت بینک گارنٹی فراہم کرنے پر دی جائے گی۔
یہ عارضی اجازت اس وقت نظر ثانی کے تابع ہوگی جب IOCO پیداوار کی گنجائش اور ان پٹ آؤٹ پٹ تناسب کا تعین مکمل کرے گا، اور یہ معلومات IOCO یا ریگولیٹری کلکٹر کی طرف سے WeBOC یا PSW سسٹم میں اپلوڈ کی جائیں گی۔

(iii) ذیلی قاعدہ (5) کو درج ذیل سے تبدیل کیا جائے گا:

(5) "اگر پیداواری گنجائش اور ان پٹ آؤٹ پٹ تناسب پہلے ہی IOCO یا EDB (حسب موقع) کی جانب سے طے ہو چکے ہوں، تو ریگولیٹری کلکٹر انہی طے شدہ تناسبات کی بنیاد پر اجازت نامہ جاری کرے گا۔"

(iv) ذیلی قاعدہ (6) کو درج ذیل سے تبدیل کیا جائے گا:

(6) "چیف کلکٹر (ایکسپورٹس و IOCO) تمام زیر التوا کیسز کی نگرانی کرے گا تاکہ ساٹھ (60) دنوں میں ان پر کارروائی یقینی بنائی جا سکے۔"

(v) ذیلی قاعدہ (9) میں عبارت "بشمول انجینئرنگ ڈویلپمنٹ بورڈ "(EDB) کو اس نوٹیفکیشن کے نفاذ کے چھ ماہ بعد حذف کر دیا جائے گا۔

(vi) ذیلی قاعدہ (11) میں عبارت EDB" کی جانب سے شعبہ جاتی بنیاد پر "کو اس نوٹیفکیشن کے نفاذ کے چھ ماہ بعد حذف کر دیا جائے گا۔

(vii) ذیلی قواعد (13) اور (14) کو حذف کر دیا جائے گا۔

(viii) حذف شدہ ذیلی قاعدہ (14) کے بعد ایک نیا ذیلی قاعدہ شامل کیا جائے گا:

(15) "اس قاعدے کے تحت کوئی بھی اتھارائزیشن IOCO کی جانب سے پیداواری گنجائش اور ان پٹ آؤٹ پٹ تناسب کے تعین کے بغیر جاری نہیں کی جائے گی، سوائے اس صورت کے جو ذیلی قاعدہ (4) کے (proviso) میں بیان کی گئی ہے۔"

(7) قاعدہ 877 کے بعد ایک نیا قاعدہ شامل کیا جائے گا،
877 (A) نمونہ جات کا حصول: کسٹمز کا کمپیوٹرائزڈ سسٹم ان قواعد کے تحت جمع کرائے گئے گڈز ڈیکلریشنز (Goods Declarations) کو کمپیوٹرائزڈ سلیکٹیویٹی کے معیار کے تحت نمونہ جات حاصل کرنے کے لیے مختص کر سکتا ہے۔

بشر طیکہ ریگولیٹری کلکٹر یا وہ کلکٹر کسٹمز جس کے دائرہ اختیار میں درآمدات یا برآمدات کی جا رہی ہوں، کسی ایسے افسر کو جو اسسٹنٹ کلکٹر کے عہدے سے کم نہ ہو، نمونہ جات لینے کی اجازت دے سکتا ہے۔

(2) درآمدی ان پٹ اشیاء یا برآمد کے لیے تیار آؤٹ پٹ اشیاء کے تین نمونے درآمد یا برآمد کے وقت لیے جائیں گے، جن پر متعلقہ اسسٹنٹ کلکٹر یا ڈپٹی کلکٹر دستخط کریں گے اور ان پر ای ایف ایس (EFS) اتھارائزیشن نمبر اور تاریخ درج کی جائے گی۔ لئے گئے نمونوں میں سے ایک نمونہ EFS صارف یا اس کے مجاز ایجنٹ کو دیا جائے گا؛ دوسرا نمونہ لینے والے کلکٹریٹ میں محفوظ رکھا جائے گا؛ تیسرا نمونہ ریگولیٹری کلکٹریٹ کو بھیجا جائے گا۔ متعلقہ کسٹمز اسٹیشن کے انچارج اسسٹنٹ یا ڈپٹی کلکٹر قانون کے مطابق ایسے تمام کیسز کے بارے میں ریگولیٹری کلکٹر کو مطلع کرے گا جن میں EFS صارف کے خلاف کوئی بے قاعدگی رپورٹ ہو۔

بشرطیکہ ریگولیٹری کلکٹر کسی اسسٹنٹ کلکٹر یا اس سے بالا افسر کو EFS صارف کے احاطے کا دورہ کرنے اور اضافی نمونے حاصل کرنے کی اجازت بھی دے سکتا ہے۔

(8) قاعدہ 878 میں:

(a) ذیلی قاعدہ (3) کو درج ذیل سے تبدیل کیا جائے گا:

(3) "ان پٹ اشیاء کی مالیت کی اتھارائزیشن ہر سال IOCO کی جانب سے طے کردہ سالانہ تخمینے کی بنیاد پر اپلوڈ کی جائے گی۔ اگلے سال کے لیے اتھارائزیشن کی اپلوڈنگ مشروط ہوگی اس بات سے کہ، ریگولیٹری کلکٹر مطمئن ہو کہ صارف کے خلاف قوانین کے تحت کوئی کارروائی زیر التوا نہیں ہے؛ اور صارف نے تمام مفاہمتی بیانات (ضمیمہ IV) میں جمع کروا دیے ہیں۔" اور

(b) ذیلی قاعدہ (4) کو حذف کر دیا جائے گا۔

(9) قاعدہ 879 میں، ذیلی قاعدہ (4) کے بعد درج ذیل نیا ذیلی قاعدہ (5) شامل کیا جائے گا:

(5) "اگر ریگولیٹری کلکٹر کو اطمینان ہو کہ ان پٹ اشیاء کو ناجائز طور پر احاطے سے نکالا گیا ہے؛ ضائع یا فروخت کر دیا گیا ہے؛ یا استعمال کی مقررہ مدت سے زائد رو کے رکھا گیا ہے؛ یا مقررہ مدت میں مطلوبہ ویلیو ایڈیشن حاصل نہ کی گئی ہو؛ تو وہ فوراً پیشگی دستاویزی کریڈٹ (PDC) یا بینک گارنٹی کو کیش کروانے کی کارروائی شروع کرے گا۔"

(10) قاعدہ 880 میں:

(i) ذیلی قاعدہ (2) میں لفظ "تیس" کی جگہ "سات" کر دیا جائے گا۔

(ii) ذیلی قاعدہ (3) کے بعد درج ذیل نئے ذیلی قواعد شامل کیے جائیں گے:

(3A)"ریگولیٹری کلکٹر کسی بھی وقت مدتِ استعمال کے دوران اسسٹنٹ کلکٹر کے مساوی یا اس سے بالا رینک کے افسر کے ذریعے ان پٹ اشیاء کے سٹاک کا جائزہ لے سکتا ہے۔

(3B)صارف یہ یقینی بنائے گا کہ ان پٹ اشیاء کے آنے اور استعمال یا رکھے جانے کی درست معلومات کے لیے صحیح انوینٹری ریکارڈ رکھا جائے، جو کہ سٹاک کا جائزہ لینے والے اسسٹنٹ کلکٹر یا اس سے بالا افسر کو دستیاب ہوں گے، جیسا کہ ذیلی قاعدہ (3A) میں درج ہے۔"

(iii)ذیلی قاعدہ(4)میں" معلومات، آڈٹ "کے بعد لفظ"سٹاک کا جائزہ لینا "شامل کیا جائے گا۔
اور" بروقت اپ لوڈ کیا گیا "کے بعد درج ذیل فقرہ شامل کیا جائے گا:

"یا ان پٹ اشیاء کا حساب کتاب موجود نہ ہو۔"

(11)قاعدہ882:

(i)ذیلی قاعدہ(2)کی جگہ درج ذیل متن شامل کیا جائے گا:

(2)"سابقہ برآمدی کارکردگی رکھنے والا صارف، وی بوک (WeBOC) یا پی ایس ڈبلیو (PSW) سسٹم میں ریگولیٹری کلکٹر کو آن لائن درخواست دے سکتا ہے، جیسا کہ ضمیمہ پنجم میں دیا گیا ہے، تا کہ وہ اپنے احاطے سے ان پٹ اشیاء کو کسی مجاز وینڈر کے پاس جزوی تیاری یا پروسیسنگ کے لیے بھیج سکے۔ یہ وہی وینڈر ہو گا جو اجازت نامہ کی درخواست جمع کراتے وقت ظاہر کیا گیا ہو اور اپنی فیکٹری کی حد تک مطلوبہ مینوفیکچرنگ صلاحیت رکھتا ہو۔ وینڈر کے احاطے کی جیوٹیگنگ WeBOC کے رجسٹریشن ڈیٹا بیس میں موجود ہونا ضروری ہے۔

بشرطیکہ وینڈر کے پاس اشیاء کی پروسیسنگ کی مدت 60دن سے زائد نہ ہو، جو کہ صارف کے احاطے سے اشیاء کی روانگی کی تاریخ سے شروع ہو گی۔"

(ii)ذیلی قاعدہ(2)کے بعد درج ذیل نیا ذیلی قاعدہ (3) شامل کیا جائے گا:

(3)"جو اشیاء صارف کے احاطے سے باہر نکالی گئی ہوں، ان کی تمام تفصیلات بشمول مقدار، تفصیل، فروش کے کوائف، گاڑی کا رجسٹریشن نمبر، اور آؤٹ ورڈ گیٹ پاس اسی دن ای ایف ایس (EFS) صارف کی جانب سے سسٹم میں درج کی جائیں گی۔

(4) متعلقہ ریگولیٹری کلکٹر سے پیشگی اجازت حاصل کئے بغیر وینڈر کو تبدیل یا شامل نہیں کیا جائے گا۔

(12)قاعدہ883کی جگہ درج ذیل متن شامل کیا جائے گا:

(12) قاعدہ 883 کی جگہ درج ذیل عبارت شامل کی جائے گی، یعنی:

883"۔ استعمال کی مدت۔۔ان قواعد کے تحت حاصل کی گئی ان پٹ اشیاء کو 9 ماہ کے اندر استعمال میں لایا جائے گا، جو کہ غیر معمولی حالات میں بورڈ کی جانب سے تشکیل کردہ کمیٹی کی منظوری سے توسیع پذیر ہوگی۔"

(13) قاعدہ 884 میں، پہلی اور دوسری توضیح کے لیے درج ذیل عبارت شامل کی جائے گی، یعنی:

"بشرطیکہ بین الاقوامی ٹینڈرز کے خلاف فراہمی یا پاکستان میں مستثنیٰ منصوبوں یا شعبوں کو فراہمی کی صورت میں، صارف WeBOC سسٹم میں ایک اعلان جمع کرانے کا پابند ہوگا؛"

(14) قاعدہ 885، ذیلی قاعدہ (2A) میں لفظ " ریوالونگ انشورنس " کی جگہ لفظ " بینک " شامل کیا جائے گا۔

(15) قاعدہ 886 میں:

(i) ذیلی قاعدہ (3) میں B" گریڈ اشیاء" کے بعد درج ذیل الفاظ شامل کیے جائیں گے:

"جو کل پیداوار کا 5 فیصد سے زیادہ نہ ہوں"

اور جملے کے آخر میں فل اسٹاپ کی جگہ کولن (:) لگایا جائے گا جس کے بعد درج ذیل proviso شامل کیا جائے گا:

"بشرطیکہ اگر فیکٹری ریجیکٹس یا B گریڈ اشیاء کل پیداوار کا 5 فیصد سے زیادہ ہوں، تو گوڈز ڈیکلریشن کو اس طرح جانچا جائے گا گویا یہ اشیاء پاکستان میں عمومی حالت میں درآمد کی گئی ہوں۔"

(16) قاعدہ 887 میں:

(i) ذیلی قاعدہ (1) کی شق (a) کو حذف کر دیا جائے گا۔

(ii) ذیلی قاعدہ (4) کو بھی حذف کر دیا جائے گا۔

(17) قاعدہ 892 میں، ذیلی قاعدہ (3) کو حذف کر دیا جائے گا۔

(18) قاعدہ 893، ذیلی قاعدہ (1) میں:

(i) الفاظ "as under" کی جگہ درج ذیل عبارت شامل کی جائے گی:

"تمام کیٹیگریز کے لیے سالانہ بنیادوں پر":

(b)شق (a)،(b)، (c)اور (d) کو ختم کر دیا جائے گا؛اور

(c)دوسرے provisoکی جگہ درج ذیل متن شامل کیا جائے گا:

"بشرطیکہ مزید یہ کہ سسٹم آڈٹ کی ذمہ داری ڈائریکٹوریٹ پوسٹ کلیرنس آڈٹ کے بجائے متعلقہ ریگولیٹری کلکٹر کو سونپ سکتا ہے۔"

[F.No.(7)EP/2019-Pt]

(شفیق الرحمان)

سیکرٹری (ایکسپورٹ پالیسی)